بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۷۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

بروز یکشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸ | ۲۰ فتح ۱۳۴۳ ہش | ۱۵ شعبان ۱۳۸۴ھ | ۲۰ دسمبر ۱۹۶۴ء | نمبر ۲۹۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

—محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب—

ربوہ ۱۹ دسمبر بوقت ۹½ بجے صبح

رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔ نزلہ کی تکلیف ابھی تک ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ دسمبر۔ کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی نماز سے قبل آپ نے ۱۶ دسمبر ۱۹۶۴ء کے الفضل میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۷ دسمبر ۱۹۴۸ء پڑھ کر سنایا جس میں حضور نے اس امر کو واضح فرمایا ہے کہ جب تک ہم دعا کی اہمیت کو نہ سمجھیں گے ہم کامیاب نہ ہو سکیں گے۔ نیز جماعت کے دوستوں خصوصاً نوجوانوں کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ اپنے اندر حضورِ قلب کے ساتھ نمازیں پڑھنے اور دعائیں کرنے کی عادت ڈالیں۔ اگر وہ پورے اخلاص یقین اور جوش کے ساتھ ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ کی مدد آئے گی۔ اور کامیابی کے راستے ان کے لئے کھول دے گی۔

ربوہ ۱۹ دسمبر۔ جلسہ سالانہ کے قریب کے پیش نظر کل ربوہ میں وسیع پیمانے پر مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے شعبہ وقار عمل کے تحت یوم صفائی منایا گیا۔ خدام نے اپنے گھروں کے سامنے صفائی کی اور جھاڑو دی گیا۔ راستوں سے تکلیف دہ اشیاء کو ہٹایا گیا نیز گڑھوں کو پُر کیا گیا۔ صبح دس بجے کے قریب ایک معائنہ ٹیم جو کہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے علاوہ مہتمم صاحب مقامی، ناظم صاحب وقار عمل اور ناظم صاحب اشاعت پر مشتمل تھی نے کام کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران محترم صاحبزادہ صاحب نے زعماء اور دیگر منتظمین خدام الاحمدیہ محلہ جات کو تلقین فرمائی کہ صفائی کا کام جلسہ شروع ہونے تک جاری رکھا جائے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اعمالِ صالحہ بڑی چیز ہیں اسی لئے خدا نے ایمان کو اعمالِ صالحہ کے ساتھ وابستہ کیا ہے

کوشش کرو کہ خدا راضی ہو جائے جب تک یہ بات نہ ہو سمجھو کہ کچھ حاصل نہیں

"صوفی کہتے ہیں کہ جب تک موت نہ آوے زندگی حاصل نہیں ہوتی۔ قرآن شریف نے صحابہ رضی کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے مِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ یعنی بعض صحابہ رض میں سے ایسے ہیں جو اپنی جان دے چکے ہیں اور بعض ابھی منتظر ہیں جب تک انسان اس مقام پر نہیں پہنچتا بامراد نہیں ہو سکتا۔

دو قسم کے آدمی دراصل جان سلامت لے جاتے ہیں۔ ایک وہ جو دین العجائز رکھتے ہیں یعنی جیسے ایک بڑھیا عورت ایمان لاتی ہے کہ اللہ ایک اور محمدؐ برحق ہے وہ اسرارِ شریعت کی تہ تک پہنچنے کی ضرورت نہیں سمجھتی ہے اور ایک وہ لوگ ہوتے ہیں جو سلوک کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ بڑے بڑے خونخوار دشت و بیابان ان کی راہ میں آتے ہیں مگر وہ ہزاروں موتیں برداشت کر کے پہنچ جاتے ہیں۔ ان کی جوانمردی اور ہمت قابلِ تعریف ہے لیکن ایک اور گروہ ہوتا ہے جو نہ تو دین العجائز اختیار کرتا ہے اور نہ اس راہ کو اختیار کر کے انجام تک پہنچتا ہے بلکہ اس دشت خونخوار میں پڑ کر راستہ ہی میں ہلاک ہو گیا۔ ایسے لوگ وہی ہوتے ہیں جو مکر اللہ کے نیچے آ جاتے ہیں۔ غرض اس راہ کا طے کرنا بہت ہی مشکل ہے اس کے لئے چاہیئے کہ دعا میں مشغول ہو اور قرآن شریف کو پڑھ کر دیکھتے رہو کہ آیا اس کے حکموں پر چلتے ہو یا نہیں۔ جس حکم پر نہیں چلتے اس پر چلنے کے لئے مجاہدہ کرو۔ اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگو کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

غرض اعمالِ صالحہ بڑی چیز ہے قرآن شریف کو دیکھو جہاں ایمان کا ذکر کیا ہے اسے اعمالِ صالحہ سے وابستہ کیا ہے اس میں متوجہ ہو کہ خدا تعالیٰ راضی ہو جاوے جب تک یہ بات نہ ہو کچھ نہیں۔"

(البدر ۱۶ مئی ۱۹۰۴ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

آنے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکانات پیش نہ کریں ورنہ اگر جلسہ سالانہ پر آنیوالے مہمانوں کے رہنے کے لئے کوئی گنجائش نہ نکلی تو جلسہ کا ہونا یا نہ ہونا برابر ہو جائے گا --- پس ربوہ والوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جہاں یہ جلسہ ساری جماعت کا ہے وہاں وہ خاص طور پر اس موقعہ پر میزبان کی حیثیت رکھتے ہیں "

پھر فرماتے ہیں :-

"ہمیں مہمانوں کو ٹھہرانے کے لئے اپنی قربانی پیش کرنی چاہیئے۔ اگر ہمیں اس سلسلہ میں تکلیف بھی اٹھانی پڑے تو اس سے دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ آخر جلسہ سالانہ پر آنے والے بھی اپنے مکانات اور رشتہ دار چھوڑ کر آتے ہیں . . . تمہیں تو خود اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہونا چاہیئے۔ تمہارے سامنے مہمانوں کی کثرت ہوتی ہے، تمہارے سامنے انکی پراگندگی ہوتی ہے اور تمہارے سامنے ان کی مصیبت اور قربانی ہوتی ہے۔ تمہیں خود ان باتوں کا احساس ہونا چاہیئے "

(الفضل مورخہ ۹۔ دسمبر ۱۹۶۲ء)

اس ضمن میں میں آنے والے مہمانوں کی خدمت میں بھی گزارش کروں گا کہ وہ حتی الوسع جماعتوں کے ساتھ آئیں اور اجتماعی قیامگاہوں میں رہائش رکھیں اور اس بارہ میں احباب جماعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس نصیحت کو بھی اپنے پیش نظر رکھیں۔ حضور فرماتے ہیں :-

"میں آنے والوں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اکٹھے رہیں اور علیحدہ علیحدہ ٹھہر کر کارکنوں کے لئے مشکلات پیدا کرنے کا موجب نہ ہوں "

ہمارے پاس تین چار سو خطوط علیحدہ کمروں کے لئے آتے ہیں بلکہ بعض احباب تو پورا مکان مانگتے ہیں لیکن گنجائش تقریباً ۱۵۰ کمروں کی ہوتی ہے اس لئے بعض احباب کو تو مجبوراً معذرت کرنی پڑتی ہے۔

جماعتوں کی قیام گاہ کا نقشہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس کے مطابق احباب کو اطلاع کر دیں اس دفعہ جگہ زیادہ کر دی گئی ہے امید ہے کہ احباب کو کشادہ جگہ ملے گی۔

نظامت معلومات

ناظم :- محمد ارشد صاحب ایم۔ ایس سی تعلیم الاسلام کالج۔

مقام دفتر :- دفتر دارالافتاء صدر انجمن احمدیہ

اس شعبہ کے فرائض میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لانے والے احباب کو جلسہ کے متعلق ہر قسم کی معلومات مہیا کرنا۔ گمشدہ اشیاء کی بازیابی اور ان کا اصل مالکوں تک پہنچانا اور ہر قسم کی فوری امداد شامل ہے۔

اس ضمن میں باہر سے آنے والے احباب کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ وہ ان ایام میں اپنی گم ہونے والی اشیاء کا اندراج اس دفتر میں کروائیں اور اپنا مکمل پتہ بھی نوٹ کروا دیں۔ نیز یہ بھی گزارش ہے کہ ان ایام میں اگر انہیں کوئی گری پڑی چیز ملے تو وہ اس دفتر میں باقاعدہ رسید جمع کروا دیں تا کہ انہیں ان کے اصل مالکوں تک پہنچانے کا انتظام کیا جا سکے۔

بچوں کے ضمن میں یہ امر خاص طور سے مدنظر رکھیں کہ انہیں کوئی چیز از قسم زیورات خواہ وہ مصنوعی ہی کیوں نہ ہوں نہ پہنائی جائے اور اس امر کی کوشش کریں کہ ان ایام میں انہیں اپنی نظروں سے ہرگز اوجھل نہ ہونے دیں۔ اور جو بچہ اپنے والدین کا نام اور پتہ نہ بتا سکتا ہو اس کا نام اور والد کا نام مع مکمل پتہ تحریر کر کے اس کے بازو پر باندھ دیں یا پرچہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔

نظامت استقبال والوداع

ناظم :- مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب

مقام دفتر :- ۱۔ ریلوے سٹیشن

۲۔ اڈہ لاری

اس نظامت کے کارکنان کے فرائض میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کا خیر مقدم کرنا اور جلسہ کے اختتام پر انہیں الوداع کہنا، نیز سپیشل گاڑیوں کے سلسلہ میں جملہ معلومات سے قبل از وقت احباب جماعت کو اطلاع دینا شامل ہیں۔

احباب کو چاہیئے کہ وہ ریلوے سٹیشن پر یا بسوں کے اڈہ پر اترتے ہی اس نظامت کے کارکنان سے رابطہ پیدا کر کے اپنی قیام گاہوں کا تفصیلی علم حاصل کریں اور اپنا سامان صرف اور صرف نظامت استقبال والوداع کے منظور شدہ قلیوں سے ہی اٹھوائیں اور انہیں اجرت دیتے وقت اس پر نظامت کی طرف سے شائع کردہ اجرت نامہ کو مدنظر رکھیں جو ہر قلی کے پاس موجود ہوگا۔ دوست اس امر کو ہرگز نہ بھولیں کہ اپنا سامان اٹھوانے سے قبل سامان اٹھانے والے قلی کا نمبر ضرور نوٹ کر لیں۔ اس جگہ میں ان کمپنیوں سے جو بسوں میں مسافروں کو ربوہ لاتی ہیں درخواست کروں گا کہ وہ اس شعبہ کی ہدایات کی پابندی کریں۔ اس دفعہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سب بسیں پختہ سڑک کے پار کھڑی ہوں گی اور وہاں ہی سے مسافروں کو سوار کرائیں گی۔

نظامت حاضری معاونین

ناظم :- مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔

دفتر۔ تحریک جدید۔ ربوہ

اس شعبہ کا یہ فرض ہے کہ غیر حاضر معاونین کو فوری طور پر ان کی ڈیوٹی کی جگہ پر حاضر کریں۔ تمام شعبہ جات جن کا کوئی معاون غیر حاضر ہو وہ فوراً اس نظامت کو اطلاع کریں۔

انتظام صفائی

نام منتظم :- عبدالشکور صاحب اسلم

مقام دفتر :- تحریک جدید

تمام قیام گاہوں کے لئے بیوت الخلاء کی تعمیر اور ان کی بروقت صفائی اور اسی طرح ربوہ کی عمومی صفائی کا انتظام اس شعبہ کے سپرد ہے۔ مختلف قیام گاہوں میں عارضی بیوت الخلاء تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ ربوہ کے احباب سے گزارش ہے کہ وہ انہیں استعمال نہ کریں بلکہ جلسہ کے مہمانوں کے لئے صاف ستھرے رہنے دیں۔

انتظام تعمیرات

منتظم :- خواجہ عبید اللہ صاحب

جلسہ سالانہ کے انتظامات سے متعلق ہر قسم کی تعمیر کا تمام کام اسی شعبہ کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

انتظام لکڑی و کوئلہ

منتظم :- سلطان محمود صاحب انور

لنگروں کو اور مہمان نوازوں کو بروقت لکڑی و کوئلہ مہیا کرنا اور اس کا ریکارڈ رکھنا اس شعبہ کے سپرد ہے۔

انتظام بازار

منتظم :- عبدالرزاق صاحب

کسی شخص کو بغیر افسر جلسہ کی اجازت کے دکان لگانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ جو شخص دکان لگانا چاہے وہ تفصیلی درخواست نظارت امور عامہ کی سفارش سے دفتر جلسہ کو بھجوا دیں اور مطبوعہ اجازت نامہ حاصل کر لیں ورنہ اس کے بغیر ان کو دکان کھولنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

ربوہ کے دکاندار بھی جو زائد دکان لگانا چاہیں ان کو اجازت لینی پڑے گی۔ دکان لگانے والوں سے شرائط کی پابندی سختی سے کروائی جاتی ہے۔ اوقات کے لحاظ سے بھی اور نرخ کے لحاظ سے بھی اور خلاف ورزی کرنے والوں کا اجازت نامہ منسوخ کر دیا جاتا ہے۔

انتظام آب رسانی

منتظم :- حسن محمد خاں صاحب عارف نائب وکیل التبشیر۔

جملہ قیام گاہوں اور لنگر خانوں میں پانی کی فراہمی کا انتظام اس شعبہ کے سپرد ہے مقام دفتر :- دفتر تحریک جدید۔

انتظام روشنی

منتظم :- محمد احمد انور صاحب حیدر آبادی

تمام قیام گاہوں۔ راستوں اور لنگر خانوں میں روشنی کا انتظام اس شعبہ کے سپرد ہے۔

نظامت پرچی خوراک

ناظم :- مرزا انس احمد صاحب لیکچرر تعلیم الاسلام کالج۔

مقام دفتر :- دفتر تحریک جدید

اس نظامت کے تحت مہمانوں کو کھانے کی مطلوبہ تعداد کے مطابق پرچی خوراک جاری کی جاتی ہے۔ اجرائے پرچی خوراک کے مراکز ہر محلہ میں قائم ہیں۔ اس سال حلقہ دارالرحمت کے لئے لنگر خانہ ۲ کی عمارت میں ہی اجرائے پرچی کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس لنگر سے کھانا لینے والے تمام احباب اپنے اپنے محلوں سے مقرر کردہ مصدقین کی تصدیق کے بعد اس اجتماعی مرکز سے پرچی خوراک حاصل کر سکیں گے اور پھر اس پرچی پر لنگر خانے سے کھانا مل سکے گا۔ باقی محلہ جات میں انتظام حسب سابق ہے۔ اسی طرح پرہیزی کھانے کی پرچی بھی حسب سابق مرکزی دفتر اجرائے پرچی سے جاری ہو گی مصدقین اپنے اپنے محلہ میں ہی تصدیق کریں گے۔

۱۔ نظامت مہمان نوازی

(حلقہ دارالصدر و دارالرحمت)

ناظم :- مرزا انور احمد صاحب

نائب ناظم :- جناب مسعود احمد صاحب عاطف

مقام دفتر :- دارالضیافت جدید

۲۔ نظامت مہمان نوازی

(حلقہ دارالعلوم)

ناظم :- میاں عطاء الرحمٰن صاحب

نائب :- پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب۔ قاضی مبارک احمد صاحب انصاری۔ چوہدری حمید احمد صاحب لیکچراران تعلیم الاسلام کالج۔

مقام دفتر :- تعلیم الاسلام کالج

اس نظامت کے فرائض میں اپنے حلقہ کے مہمانوں کے قیام، طعام اور دیگر جملہ ضروریات کا انتظام اور ان کی سہولت اور آرام کے سامان فراہم کرنا شامل ہیں۔ تمام قیام گاہوں میں اس نظامت کی طرف سے مہمان نواز مقرر کئے جاتے ہیں جن کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں مہمانوں

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا تعارف

محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

دسمبر ۱۸۹۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کے مطابق جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ کے انعقاد کا اعلان فرمایا۔ اس سال شامل ہونے والوں کی تعداد صرف ۷۵ تھی۔ اس کے بعد ہر سال یہ جلسہ قادیان میں منعقد ہوتا رہا اور اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں بھی ہر سال اضافہ ہوتا چلا گیا۔ تقسیم ملک کے بعد جماعت احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں اپریل ۱۹۴۹ء میں پہلی دفعہ جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا اور اس کے بعد سے ہر سال ہوتا ہے۔ اور اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں سال بسال معتد بہ اضافہ ہو رہا ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی ہوتا رہے گا جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس الہام میں وعدہ فرمایا گیا ہے۔

انی حاشر کل قوم یأتونک جنباً وانی انرت مکانک تنزیل من اللہ العزیز الرحیم۔

(اربعین ۳ صفحہ ۳۳)

یعنی میں ہر قوم میں سے گروہ کے گروہ تیری طرف بھیجوں گا۔ میں نے تیرے مکان کو روشن کیا۔ یہ اس خدا کا کلام ہے جو عزیز و رحیم ہے۔

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد

جلسہ سالانہ کا اجرا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خالصتہً تعلیمی، تربیتی اور تبلیغی مقاصد کے مدنظر فرمایا ہے تاکہ ہر سال جماعت کے افراد اپنے مرکز میں جمع ہوکر اپنے دینی بھائیوں سے تعارف حاصل کریں اور محبت کے تعلقات استوار کریں اور یک جہتی اور اتحاد اور تنظیم کا مظاہرہ کریں اور دین کا علم سیکھیں اور روحانی فوائد حاصل کریں۔ جن سے وہ اپنے مالک و آقا کے اور قریب ہو سکیں اور اپنے امام اور مرکز سے بھی اپنے روحانی اور جذباتی تعلق اور وابستگی کو مضبوط کریں۔ اور اس چشمۂ فیض سے جو خدا کے مسیح نے خدائی حکم اور منشاء کے مطابق جاری فرمایا ہے سیراب ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

نیز فرماتے ہیں:۔

"صرف طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا گیا ہے"۔

(اشتہار دسمبر ۱۸۹۲ء)

پھر فرمایا:۔

"ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوکر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہوکر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوگا"۔ (ٹائیٹل پیج نشان آسمانی)

نیز فرمایا:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے۔ اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (آسمانی فیصلہ)

پھر اس کی عظمت و اہمیت کی وجہ سے مزید تاکید کرتے ہوئے فرمایا۔

"اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آ ملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

(اشتہار دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کو ان اغراض کو پیش نظر رکھنا چاہیئے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمائی ہیں۔

جلسہ سالانہ کا انتظام

جلسہ سالانہ کا انتظام دو حصوں میں منقسم ہے۔ جلسہ کی اصل کارروائی تقاریر کا انتظام اور جلسہ گاہ کے جملہ انتظامات۔ جناب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ فرماتے ہیں۔ اور جلسہ کے موقعہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے استقبال، قیام و طعام اور ہمہ دیگر ضروریات کو پورا کرنے کی ذمہ داری افسر جلسہ سالانہ کے فرائض میں شامل ہے ان ہر دو حصوں کی نگرانی ہمیشہ خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خود فرماتے رہے ہیں

افسر جلسہ سالانہ کے ماتحت تقسیم کار

افسر جلسہ سالانہ کے ماتحت جلسہ کا کام مختلف شعبہ جات میں منقسم ہے۔ ان شعبہ جات کے ناظمین اور منتظمین افسر جلسہ سالانہ کی ہدایت کے ماتحت تمام کام سرانجام دیتے ہیں۔ اس سال جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات سرانجام دینے کے لئے خاکسار کو مقرر کیا گیا ہے۔ (بعیدہ الفضل) خاکسار کے نائبین کے طور پر اس سال مندرجہ ذیل احباب کام کریں گے۔

(۱) محترم قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی

(۲) " مرزا منصور احمد صاحب

(۳) " چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ

(۴) " پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر

(۵) " صوفی بشارت الرحمٰن صاحب

نائب افسران جلسہ سالانہ کے مابین تقسیم کار ذیل کے طریق پر ہوگا۔

(۱) محترم مرزا منصور احمد صاحب ہر سہ لنگروں کی عمومی نگرانی و فراہمی لکڑی کوئلہ وغیرہ۔

(۲) محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ عمومی نگرانی شعبہ جات۔ تعمیرات۔ انسپکشن۔ گوشت آب رسانی اور پیش آمدہ متفرق شکایات کا ازالہ کرنا

(۳) محترم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب تقرر معاونین، صفائی، مہمان نوازی۔ دفتر جلسہ کی نگرانی

(۴) محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب روشنی حاضری معاونین۔ معلومات پرالی۔ استقبال۔

جلسہ سالانہ کے مرکزی دفاتر اس سال دفاتر تحریک جدید میں ہوں گے۔

افسر جلسہ سالانہ کے ماتحت مختلف شعبہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نظامت سپلائی

ناظم۔ ناصر احمد صاحب باجوہ

مقام دفتر لنگرخانہ نمبر ۱ دارالصدر اس شعبہ کے فرائض میں تمام اجناس اور جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں پیش آنے والی دیگر اشیاء کی فراہمی شامل ہیں۔

نظامت سٹور

ناظم۔ پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب تعلیم الاسلام کالج۔ نائب محمد اسلم صاحب صابر لیکچرر تعلیم الاسلام کالج

مقام دفتر۔ سٹور متصل لنگرخانہ نمبر ۱ (دارالصدر)۔ ان کے ذمہ لنگروں میں اجناس وغیرہ کی تقسیم اور حسب ضرورت و ہدایت تمام اشیاء کا پہنچانا ہوتا ہے۔

نظامت طبی امداد

ناظم۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایم بی بی ایس چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔

مقام دفتر۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر قسم کی طبی امداد کا انتظام کرنا۔

انسپکشن

ناظم۔ میاں عبدالرحیم احمد صاحب

اس شعبہ کے فرائض میں یہ امور شامل ہیں۔ جلسہ سالانہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرنا۔ اور ان میں نقص یا کمی کی صورت میں افسر جلسہ سالانہ کو مطلع کرنا تاکہ بروقت نقص کی اصلاح کی جا سکے۔

نظامت مکانات

ناظم۔ پروفیسر حمید اللہ صاحب

مقام دفتر۔ وکیل القانون تحریک جدید ربوہ

اس شعبہ کے فرائض میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے جملہ مہمانان کی رہائش کا انتظام کرنا شامل ہے اس شعبہ کے کام کی نزاکت اور اہمیت کے پیش نظر احباب ربوہ کو خاص طور پر اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے جو دراصل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہی مہمان ہیں اپنے مکانات پیش کریں۔ اس سلسلہ میں ہمارے پیارے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"میں مقامی جماعت کے دوستوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ...."

کی حتی المقدور خدمت کریں اور ان کو ہر سہولت اور آرام پہنچائیں۔ ان کے سامان کی حفاظت کریں اور اسی طرح ان کی جملہ ضروریات پوری کرنے کی کوشش کریں۔ مہمانوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیش آمدہ مشکلات سے مہمان نواز کو مطلع کریں تاکہ وہ ان کے ازالہ کے لئے کوشش کر سکے۔

اس ضمن میں میں اس شعبہ کے کارکنان کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کو جو دراصل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمان ہیں کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے دیں اور ان کی خدمت کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کریں۔

خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس ضمن میں کارکنان کو جو نصائح فرمائی ہیں وہ یاددہانی کے لئے ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ آپ انہیں خوب توجہ اور غور سے پڑھیں۔

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں اس لئے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو...... تکلیف کسی کو نہ ہو تم پر میرا حسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو ان سب کی خوب خدمت کرو۔“

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ششم ص۲۲۶)

نیز فرماتے ہیں:۔

”کسی کے میلے کپڑے وغیرہ دیکھ کر اُس کی تواضع سے دستکش نہ ہونا چاہیئے کیونکہ مہمان تو سب یکساں ہی ہوتے ہیں اور جو نئے ناواقف آدمی ہیں تو یہ ہمارا حق ہے کہ اُن کی ہر ایک ضرورت کو مدّنظر رکھیں۔ بعض وقت کسی کو بیت الخلاء کا ہی پتہ نہیں ہوتا تو اُسے سخت تکلیف ہوتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ مہمانوں کی ضروریات کا بڑا خیال رکھا جاوے۔ میں تو اکثر بیمار رہتا ہوں اس لئے معذور ہوں مگر جن لوگوں کو ایسے کاموں کے لئے قائم مقام کیا جاتا ہے یہ اُن کا فرض ہے کہ کسی قسم کی شکایت نہ ہونے دیں کیونکہ لوگ صدہا اور ہزارہا کوس کا سفر طے کر کے صدق اور اخلاص کے ساتھ تحقیق حق کے واسطے آتے ہیں پھر اگر ان کو یہاں تکلیف ہو تو ممکن ہے کہ رنج پہنچے اور رنج پہنچنے سے اعتراض بھی پیدا ہوتے ہیں اس طرح سے ابتلاء کا موجب ہوتا ہے۔ اور پھر گناہ میزبان کے ذمہ ہوتا ہے۔“

(ملفوظات جلد ہفتم ص۲۳۰)

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

”میرا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ اس کے لئے ہمیشہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے مہمانوں کو آرام دیا جاوے مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے اور ذراسی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے اس سے پیشتر میں نے یہ انتظام کیا ہوا تھا کہ خود بھی مہمانوں کے ساتھ کھانا کھاتا تھا مگر جب سے بیماری نے ترقی کی اور پرہیزی کھانا کھانا پڑا تو پھر وہ التزام نہ رہا۔ ساتھ ہی مہمانوں کی کثرت اس قدر ہو گئی کہ جگہ کافی نہ ہوتی تھی اس لئے مجبوری سے علیحدگی ہو گئی۔“

(ملفوظات جلد ۵ ص۱۰۶)

پس تمام کارکنان اس امر کو اپنے مدّنظر رکھیں کہ وہ حضور علیہ السلام کی قائمقامی میں حضور کے مہمانوں کے لئے مقرر ہیں اور یہ امر تقاضہ کرتا ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خاطر و مدارت اور خدمت و تواضع اسی طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر کریں جس طرح کہ وہ اپنے ذاتی مہمانوں کی کرتے ہیں۔

اس سال اس نظامت کی طرف سے حلقہ دارالعلوم کی مختلف قیام گاہوں میں ٹھہرنے والے احباب کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ہر مہمان کو جو اس رہائش گاہ میں قیام فرمائیں گے مہمان نواز کی طرف سے ایک کارڈ دیا جاویگا جو اس بات کی نشانی ہو گا کہ کون مہمان کہاں ٹھہرا ہے اس طرح مہمانوں اور میزبانوں کے تعارف میں آسانی ہو جائے گی۔ مہمان احباب سے گزارش ہے کہ وہ یہ کارڈ ہر وقت اپنے ہمراہ رکھیں اور مہمان نواز کی درخواست پر مہمان نواز کو دکھا دیں۔

اسی طرح ایک اور انتظام جو فی الحال صرف دو قیام گاہوں تک محدود ہے، یہ کیا گیا ہے کہ قیام گاہ تعلیم الاسلام کالج اور فضل عمر ہوسٹل میں ٹھہرنے والے مہمانوں کیلئے کالج کے ہال میں اجتماعی طور پر کھانا کھلانے کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔ ان ہر دو قیام گاہوں کے مہمان تعلیم الاسلام کالج ہال میں مقررہ اوقات پر کھانا تناول فرمائیں گے۔ ایک وقت میں اندازاً ۱۵۰۰ احباب کھانا کھا سکیں گے اور کھانے کے اوقات ۵ بجے شام سے ۹ بجے رات تک ہوں گے۔ اس عرصہ میں احباب باری باری کھانا کھائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ انتظام بھی کیا جائیگا کہ مہمانوں کو ہر وقت کھانا مل سکے مقررہ اوقات صرف سہولت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

لنگرخانے

ان مرکزی شعبہ جات کے لئے کھانا تیار کرنے کے لئے تین لنگر جاری کئے جاتے ہیں۔ ان ہر سہ لنگروں کے علاوہ بیمار اور عمر رسیدہ احباب کے پرہیزی کھانے کے انتظام کے لئے بھی ایک لنگر جاری کیا جاتا ہے جو تحریک جدید کے ایک کوارٹر میں ہوگا۔

(۱) نظامت دارالصدر لنگرخانہ نمبر۱

اس لنگرخانہ کے ناظم محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب ہوں گے ان کے نائب مولوی محمد احمد صاحب جلیل، سید محمود احمد صاحب ناصر، مرزا غلام احمد صاحب اور چوہدری محمد فضل داد صاحب ہیں۔ یہ لنگرخانہ ریلوے سٹیشن کے بالمقابل واقع ہے۔ اس لنگرخانہ سے حلقہ دارالصدر کے احباب کھانا حاصل کر سکیں گے۔

(۲) نظامت دارالرحمت لنگرخانہ نمبر۲

اس لنگرخانہ کے ناظم محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ہوں گے ان کے نائبین قریشی نورالحق صاحب تنویر اور محمد اسمٰعیل صاحب منیر ہوں گے۔ یہ لنگرخانہ غلہ منڈی میں مسجد کے قریب واقع ہے۔ اس لنگرخانہ سے حلقہ دارالرحمت اور دارالبرکات کے احباب کو کھانا مہیا کیا جائیگا۔

(۳) نظامت دارالعلوم لنگرخانہ نمبر۳

اس لنگرخانہ کے ناظم صاحبزادہ مرزا ظاہر احمد صاحب ہوں گے۔ چوہدری غلام یٰسین صاحب، رفیق احمد صاحب ثاقب اور محمد شفیع صاحب اشرف اُن کے نائب ہوں گے۔ یہ لنگرخانہ بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بالمقابل واقع ہے۔ اس لنگرخانہ سے محلہ دارالعلوم، دارالیمن، باب الابواب اور دارالنصر کے محلوں کے احباب کھانا حاصل کر سکیں گے۔

(۴) انتظام خوراک پرہیزی

ناظم:۔ قریشی مقبول احمد صاحب
نائب:۔ ملک غلام نبی صاحب

یہ لنگر تحریک جدید کے ایک کوارٹر میں کھولا جا رہا ہے۔

پرہیزی کھانے کے سلسلہ میں مہمانوں سے گزارش ہے کہ اس لنگرخانہ سے بیمار حضرات کے لئے کھانا جاری کیا جاتا ہے اسلئے صرف ایسے احباب ہی اس لنگر سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ دیگر احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ کھانے کے سلسلہ میں دوسرے لنگروں کی طرف رجوع کریں۔ پرہیزی کھانا لینے کے لئے تصدیق اسی طریق سے ہوتی ہے جس طریق سے دوسرے کھانے کے لئے ہوتی ہے۔ البتہ پرچی خوراک مرکزی دفتر اجراء پرچی سے جاری ہوگی جو دفتر تحریک جدید میں ہے۔

حرفِ آخر

خاکسار اپنے جملہ کارکنان کو یہ ہدایت دیتا ہے کہ ۲۰/۱۲/۲۲ سے اپنے کام پر حاضر ہو جائیں۔ اور ان سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ پوری تندہی۔ خلوص اور جانفشانی کے ساتھ مہمانوں کی خدمت کریں گے اور انہیں ہر قسم کا آرام اور سہولت پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ اسی طرح میں اپنے معزز مہمانوں سے بھی یہ توقع رکھتا ہوں کہ جلسہ میں کام کی کثرت، انتظامات کی ہنگامی نوعیت اور کارکنان کی کمی کو مدّنظر رکھتے ہوئے ہماری غلطیوں اور فروگذاشتوں سے حتی الوسع عفو اور چشم پوشی سے کام لیں گے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ایک جہت سے تو ہم سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری کردہ لنگر کے مہمان ہیں اور خدا تعالیٰ ہی ہمارا میزبان ہے۔ اس نے اپنی رحمت اور فضل سے وہ روحانی اور مادی مائدہ ہمیں عطا فرمایا ہے جس کا وعدہ اس نے حضور علیہ السلام سے فرمایا تھا کہ ”یہ نان تیرے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔“ اور دوسری جہت سے ہم سب خواہ ربوہ کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خادم کی حیثیت سے میزبان ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آنے والے مہمانوں کو خیریت صحت اور حفاظت سے مرکز میں لائے اور ان کا مرکز میں آنا خیر و برکت کا موجب ہو اور یہاں کے رہنے والوں کو بھی آنے والے مہمانوں کی تندہی، جانفشانی اور خلوصِ نیت سے خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

سب سے آخر مہمانوں کی خدمت میں یہ عرض ہے کہ اگر ان کو کوئی تکلیف ہو یا مشکل ہو اور متعلقہ شعبہ باوجود توجہ دلانے کے اس کا حل نہ کر سکے تو بلاتکلف خاکسار کے پاس (میرا دفتر انصار اللہ کے دفتر سے ملحق میدان میں ہوگا) تشریف لے آویں۔ انشاء اللہ ان کی ضرورت پورا کرنے کی حتی الامکان کوشش کرونگا وبفضلہ التوفیق ولا حول ولا قوۃ الّا باللّٰہ العلی العظیم

نوٹ:۔ بعد میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ افسر جلسہ سالانہ اور ان کے جملہ متعلقہ شعبہ جات کے دفاتر تحریک جدید کی بجائے دفتر انصار اللہ سے ملحق میدان میں ہوں گے احباب یہ تبدیلی نوٹ فرمالیں

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ
کا
سالانہ اجلاس عام

مورخہ ۲۶ر دسمبر ۱۹۶۴ء کو نماز مغرب کے معًا بعد ساڑھے پانچ بجے شام دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام حصہ داران سے شرکت کی درخواست ہے۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے۔

ایجنڈا

۱۔ سالانہ حسابات نفع ونقصان بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ر نومبر ۱۹۶۴ء
۲۔ انتخاب ڈائرکٹران کمپنی برائے سال آئندہ۔
۳۔ انتخاب اڈیٹر برائے سال آئندہ۔
۴۔ کوئی اور تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

خاکسار جلال الدین شمس
چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا تازہ پیغام

"احباب تاریخ احمدیت کا مطالعہ کریں اور اس کی اشاعت میں حصہ لیں"

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

ادارۃ المصنفین ربوہ کی طرف سے تاریخ احمدیت کا پانچواں حصہ شائع کیا جا رہا ہے۔ سلسلہ کی تاریخ سے واقفیت رکھنا ہر احمدی کیلئے ضروری ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کریں اور اس کی اشاعت میں حصہ لیں۔ والسلام

خاکسار: مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی)
۶۴-۱۲-۲۰

ٹنڈر نوٹس

امریکی مینوفیکچررز اسپلائرز سے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ان کے پاکستانی ایجنٹوں کے ذریعے موصول ہونے والے ٹنڈروں کو ترجیح دی جائے گی۔ ایجنٹ کی کمیشن واضح ہونی چاہیئے۔ جیسا کہ حسب ذیل آئیٹموں کی قیمتوں میں شامل ہے۔

نمبر شمار	سٹورز اور مقدار کی وضاحت معہ ٹنڈر نمبر	قیمت مکمل ٹنڈر دستاویزات جس میں ڈاک اور پیکنگ کے اخراجات شامل ہوں (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	کھولنے کا وقت اور تاریخ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۔	P7/243-B/1-63/LOAN NO: 391-H.066 مختلف سائزوں کے کاپر راڈز - ۸۰ء۷ ہنڈرڈ ویٹ	۱۵/- روپے	۱۲ر دسمبر ۶۴ء تا ۹ر فروری ۶۵ء	۱۰ر فروری ۶۵ء بوقت ۸ بجے صبح	۱۰ر فروری ۶۵ء بوقت ۹ بجے صبح
۲۔	P7/211-E/1-62/LOAN NO: 391-H.066 کاپر انگاٹس - ۶۰ ٹن	۲۰/- روپے	۱۲ر دسمبر ۶۴ء تا ۱۰ر فروری ۶۵ء	۱۱ر فروری ۶۵ء بوقت ۸ بجے صبح	۱۱ر فروری ۶۵ء بوقت ۹ بجے صبح
۳۔	P7/427-C/2-64/LOAN NO: 391-H.066 ٹن انگاٹس: ۲۲۵ ہنڈرڈ ویٹ	۲۰/- روپے	"	"	"
۴۔	P7/435/3-64/046 (FREE LIST) ملڈ سٹیل شیٹس اور پلیٹس مختلف سائزوں میں: ۸۸۶۸۵ ہنڈرڈ ویٹ	۲۵/- روپے	۱۲ر دسمبر ۶۴ء تا ۱۲ر فروری ۶۵ء	۱۳ر فروری ۶۵ء بوقت ۸ بجے صبح	۱۳ر فروری ۶۵ء بوقت ۹ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر زیر دستخطی یا دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے تمام ایام کار کے دوران ماسوائے جمعہ ۱۰ سے ۱۲ بجے دن کے درمیان مندرجہ بالا قیمت پر نقد یا بذریعہ منی آرڈر دستیاب ہو سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈر۔ چیک۔ بنک ڈرافٹس۔ گارنٹی بانڈ۔ بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ وغیرہ مذکورہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے۔ امریکہ میں ٹنڈر جمع کرانے کے خواہشمند ٹنڈر کی دستاویزات دفتر کانسولیٹ جنرل آف پاکستان (۱۳) ایسٹ ۶۵ ویں سٹریٹ نیویارک ۲۱- این وائی سے بلا قیمت حاصل کر سکتے ہیں۔

صرف مقررہ ٹنڈر فارموں پر موصول ہونے والی پیشکشیں قابل غور ہوں گی۔

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۳۔ کوئی ٹنڈر یا اس سلسلہ میں استفسار یا رقوم کی ترسیل زیر دستخطی کے ذاتی نام پر ارسال نہ کی جائے۔

اے حمید (پی۔ آر۔ سی)
چیف کنٹرولر آف پرچیز / پی ڈبلیو ریلوے لاہور

فوری ضرورتوں پر کام آنیوالے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے
(ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)
(افسر خزانہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

● مورخہ ۶۴-۱۲-۹ کو مہر محمد شریف صاحب مرحوم پسر مہر اللہ دتا صاحب آف ویرووال۔ لائل پور کے ہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے فرزند عطا فرمایا ہے۔ مہر محمد شریف صاحب کو مورخہ ۶۴-۴-۱ لائل پور میں چھری مار کر شہید کر دیا گیا تھا۔ اور مرحوم کے کوئی اولاد نرینہ نہیں تھی۔ اب اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے طفیل شہید مرحوم کی نسل کو جاری رکھنے کا سامان پیدا کر کے مرحوم کے پسماندگان کے زخمی دل پر مرہم کا سامان کر دیا ہے۔ احباب بچے کے نیک۔ خادم دین اور صاحب عمر ہونے کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔
(چوہدری حمید احمد خالد ایم اے لائبریرین جامعہ احمدیہ ربوہ)

● خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۶۴-۱۲-۱۱ بروز جمعۃ المبارک تیسری بچی عطا فرمائی ہے۔ بزرگان سلسلہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین۔
(خاکسار عبد الحمید جنرل سیکرٹری حلقہ ملیر۔ کوارٹر نمبر ۱۲/۱۱-C ملیر کالونی کراچی نمبر ۲۷)

ملفوظات جلد پنجم

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبہ جو جماعت کی تربیتی اور روحانی ترقی کیلئے مفید اور تربیت اولاد کا بہترین ذریعہ ہیں۔ یہ خزانہ علم و عرفان جلسہ سالانہ پر طلب فرمائیں

فصل الخطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ معرکۃ الآراء تصنیف جو رد عیسائیت کے مبسوط دلائل پر مشتمل ہے اور امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہے۔ ہدیہ - فی نسخہ سات روپے (۷-۰۰)

فضائل القرآن

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ کی چھ تقریروں کا مجموعہ جو قرآن مجید کے فضائل سے متعلق پُر معارف اور پُر حکمت مضامین پر مشتمل ہے۔

ہدیہ۔ علاوہ محصول ڈاک آٹھ روپے صرف

ملنے کا پتہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ - ربوہ

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال، متلی اور قے ریاح خارج نہ ہونا، بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کے لئے نہایت مفید، زود اثر اور کامیاب دوا

● کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا، اندر جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کر کے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔

قیمت فی شیشی:- دو روپیہ اور ایک روپیہ

ترکیب استعمال:- تین ماشہ سے چھ ماشہ تک کھانا کھانے کے بعد ہمراہ آب تازہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ۔ گول بازار۔ ربوہ

ہماری تیار کردہ **الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ** کی دیدہ زیب انگوٹھیاں۔ سابقہ اور نئے ڈیزائنوں میں ہماری دوکان کے علاوہ صرف افضل برادرز۔ پبلک کارنر۔ نوید جنرل سٹور۔ ربوہ جنرل سٹور اور لجنہ ہال سے مل سکتی ہیں۔

احمدیہ دوکان زیورات۔ روشن دین ضیاء الدین۔ حمید الدین۔ گولبازار۔ ربوہ

مطب حکیم محمد شفیع ممتاز الاطباء

زنانہ و مردانہ امراض

صحیح تشخیص قابل اعتماد ادویات

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

جلسہ سالانہ ربوہ کے مبارک موقع پر

آرام دہ سفر کے لئے

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی کی نئی بسوں اور اعلیٰ اخلاق کے حامل سٹاف کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ لاہور۔ لائل پور۔ سرگودھا۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ۔ گجرات کے احباب ہمارے قریب ترین دفتر سے رجوع فرماویں

(جنرل منیجر)

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں" (ارشاد گرامی حضرت مسیح موعود)

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر!

ربوہ تشریف لانے و واپسی کے لئے

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ۲۶ دی مال لاہور

جس نے ہر جماعتی خدمت کے موقع پر خوشی سے اپنی خدمات پیش کی ہیں نے

احباب کی سہولت و آرام کے لئے خاص انتظامات کئے ہیں

فری ایڈوانس بکنگ کے لئے:۔

- گوجرانوالہ — جنرل بس سٹینڈ
- لاہور — (بادامی باغ) فون نمبر ۶۴۳۳۷
- سرگودھا — (جنرل بس سٹینڈ) فون نمبر ۲۴۳۵
- لائل پور — (جنرل بس سٹینڈ) فون نمبر ۴۷۰۹
- جوہر آباد — (جنرل بس سٹینڈ) فون: ۵۸

دیگر مقامات پر ہمارے نزدیکی سٹینڈ انچارج سے رجوع فرمائیں (مینجر)

انتظار ختم ہو گیا

کیونکہ کتاب تفہیمات ربانیہ چھپ کر تیار ہو گئی ہے جلسہ سالانہ پر آنے والے دوست

مکتبہ الفرقان

سے یہ کتاب حاصل کر سکتے ہیں۔ مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری سابق مبلغ بلاد عربیہ کی اس تصنیف لطیف میں احمدیت کے خلاف جملہ اعتراضات کے مستند مدلل اور تفصیلی جوابات دیئے گئے ہیں حوالہ جات کا لاجواب مجموعہ ہے جلسہ سالانہ کے موقع پر ضرور حاصل کریں ضخامت ۸۴۲ صفحات قیمت اعلیٰ سفید کاغذ مجلد گیارہ روپے۔ اخباری کاغذ ۸/- روپے ملنے کا پتہ: مکتبہ الفرقان۔ گولبازار۔ ربوہ

ضرورت

ہمیں اپنی فرم کے آرڈر وغیرہ بک کرنے کے مستعد احمدی نوجوانوں کم از کم میٹرک تک تعلیم یافتہ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ انٹرویو کے لئے جلسہ سالانہ کے ایام میں صبح ۱۲ بجے تک ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ کے مکان پر ملیں۔

(چوہدری عبداللطیف مینیجنگ پروپرائٹر پائنیر الیکٹرک کمپنی ملتان۔

دوستو اک نظر خدا کے لئے
سید الخلق مصطفےٰ کے لئے

ختم نبوت کی حقیقت

رسول پاک کا عدیم المثال مقام

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کی

معرکۃ الآراء تصنیف

"ختم نبوت کا مسئلہ آخری خندق ہے جو ہمارے اور دوسرے مسلمانوں کے درمیان حائل ہے اور جب ہم نے خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ اس خندق کو کامیابی سے سر کر لیا تو انشاء اللہ اگلا میدان صاف ہے۔"

(از حضرت مرزا بشیر احمدؓ)

اس خندق کو سر کرنے کے لئے حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ معرکۃ الآراء کتاب "ختم نبوت کی حقیقت" رسول پاک کا عدیم المثال مقام صفحات ۱۹۲ ٹائٹل خوبصورت رنگین اور دیدہ زیب کاغذ سفید اور اعلیٰ چھپائی عمدہ اور نفیس شائع کی جا رہی ہے جلسہ سالانہ پر ہر بک سٹال سے خرید فرمائیں۔ نیز ناشران سے بھی مل سکتی ہے قیمت صرف دو روپیہ۔ ناشران بشیر الدین احمد و میاں صاحب عطاء الرحمن مسجد احمدیہ بیرون دہلی گیٹ لاہور

زد جام عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا — ۴ روپے

طلا اکسیر

زندگی اور حرارت کا سرچشمہ — ۲ "

فولادی گولیاں

بہترین مقوی اعصاب دوا — ۵ "

حب جواہر مہرہ

قلب و دماغ اور روح کا ہمدرد سائقی سو گولیاں } — ۳۰ "

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

"پینز کیور"

(PAIN'S CURE)

جوڑوں کی دردیں نیز اعصابی دردوں کا حیرت انگیز علاج صرف چار کیپسولز میں۔ پہلے کیپسول سے ہی آرام شروع ہو جاتا ہے قیمت کیپسول ۱؍۲ ۳ روپے ۴ روپے ایک دو تین اور چار روپے علی الترتیب مکمل کورس ۹ روپے

ربوہ کیو ٹو سنٹر ڈاکٹر راجہ

ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔

لاہور۔ کیو ٹو سنٹر اٹم اینڈ ٹاٹا کمرشل بلڈنگ دی مال

جلسہ سالانہ پر آنے والوں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی توقعات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۳ء میں ایک اشتہار شائع فرمایا۔ جس میں حضور علیہ السلام نے اس معیار کا ذکر فرمایا ہے جس پر حضور اپنے دوستوں کو دیکھنا چاہتے ہیں اور بڑے درد کے ساتھ جماعت سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معیار کو اپنی زندگیوں میں قائم کریں۔ یہ اشتہار حضور کی کتاب "شہادۃ القرآن" کے آخر میں ہے اس کا ایک حصہ جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کے لئے شائع کیا جاتا ہے حضورؑ اس جلسہ کی اصل غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں۔ کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالےٰ کا خوف پیدا ہو۔ اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو۔ اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

نیز حضورؑ فرماتے ہیں:-

"دل تو یہی چاہتا ہے کہ مبایعین محض للہ سفر کر کے آویں اور میری صحبت میں رہیں اور کچھ تبدیلی پیدا کر کے جائیں کیونکہ موت کا اعتبار نہیں میرے دیکھنے میں مبایعین کو فائدہ ہے۔ مگر مجھے حقیقی طور پر وہی دیکھتا ہے جو صبر کے ساتھ دین کو تلاش کرتا ہے اور فقط دین کو چاہتا ہے سو ایسے پاک نیت لوگوں کا آنا بہت بہتر ہے۔"

نیز حضورؑ فرماتے ہیں:-

"میں ہرگز نہیں چاہتا کہ صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لئے اپنے مبایعین کو اکٹھا کروں بلکہ وہ علّت غائی جس کے لئے میں حیلہ نکالتا ہوں اصلاح خلق اللہ ہے پھر اگر کوئی امر یا انتظام موجب اصلاح نہ ہو بلکہ موجب فساد ہو تو مخلوق میں سے میرے جیسا اس کا کوئی دشمن نہیں۔"

احباب جماعت کو چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معیار کو قائم کریں اور نیک نمونہ اختیار کر کے حسنات دارین کے وارث ہوں!

ولادت

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان و ناظر تجارت و صنعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر فرماتے ہیں کہ:-

عزیز ڈاکٹر مومن حسن ملک اسسٹنٹ سرجن ریلوے کو مورخہ ۱۷/۱۲/۶۴ کو اللہ تعالےٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک برکت علی صاحب کا پوتا اور برادرم عزیزم مسٹر مشتاق احمد صاحب پی آر ایس ڈپٹی چیف ریلوے کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بچہ کو عمر دراز عطا فرمائے اور نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وقت ہے جلد آؤ اے آوارگانِ دشتِ خار
اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار
(درثمین)

حضور اقدس کی شفایابی کے سلسلہ میں
صدقہ کی مزید چالیس روزہ تحریک

احباب کرام نے محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب قائد ایثار کی وہ رپورٹ پڑھ لی ہوگی جو آپ نے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے سلسلہ میں سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر پڑھ کر سنائی تھی اور جو ۲۰ نومبر کے الفضل میں چھپ چکی ہے۔ یہ رپورٹ اس امر کی آئینہ دار ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ایک لمبے عرصہ کی تضرعات کو اپنے خاص فضل سے نوازا ہے یہ بات چالیس روزہ صدقہ کے بعد ہی ہمیں میسر آئی ہے لہذا صدر محترم نے "لئن شکرتم لازیدنکم" کے تحت سالانہ اجتماع کی اختتامی تقریر کے ابتداء میں مزید چالیس روزہ صدقہ کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ جہاں حسب معمول ان ایام میں بکرے ذبح کئے جائیں گے وہاں ایسے نادار درغریب بھائیوں اور بہنوں میں گرم کپڑے تقسیم کرنے کی طرف خصوصیت سے توجہ دی جائے گی جو اپنی کسمپرسی کی وجہ سے کافی کپڑے نہیں رکھتے اور نتیجۃً انفلوئنزا جیسی تکلیف دہ بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں اور باوجود اس کے اپنی روزانہ کی گزر اوقات کے لئے محنت مزدوری کا کام جاری رکھنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ لہذا امید کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ احباب اس ثواب میں شامل ہونے کی سعی فرمائیں گے تا خدا تعالےٰ اپنے خاص فضل سے جلد سے جلد ہمارے محبوب آقا کو صحت کاملہ عطا فرما دے۔ یہ تحریک صدقہ ۲۷ نومبر بروز جمعہ سے شروع کی جا چکی ہے۔ احباب کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔

(نائب قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مہمانوں سے گذارش

(محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ)

بعض احباب اس بات پر مصر ہیں کہ ان کو دار الضیافت قدیم میں رہائش کے لئے جگہ دی جائے ان کی خدمت میں عرض ہے کہ یہ عمارت گر چکی ہے اس لئے اب اس جگہ رہائش نہیں ہو سکتی۔

اسی طرح بعض احباب براہ راست سلسلہ کی عمارتوں کے کمرے ریزرو کروانے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ جلسہ کے ایام کے دوران سلسلہ کی ساری عمارتیں ناظم مکانات کو منتقل کر دی جاتی ہیں اور وہی ان میں مہمان ٹھہرانے کے مجاز ہیں لہذا احباب براہ راست کوئی بات طے نہ کریں۔ کیونکہ ان عمارتوں میں وہی مہمان ٹھہریں گے جن کو نظامت مکانات ٹھہرائے گی۔

فیصلہ جات شوریٰ انصار اللہ سنہ ۱۹۶۴ء

مجلس شوریٰ انصار اللہ ۱۹۶۴ء کی پاس کردہ مندرجہ ذیل تجاویز سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں آخری منظوری کے لئے بھجوائی گئی تھیں چنانچہ حضور نے ۹/۱۲/۶۴ کو ان تجاویز کی منظوری عطا فرما دی ہے

قیادت تربیت:- ۱۔ اصلاح معاشرہ کے لیے ہفتہ منانے کی تجویز کو مستقل قرار دیا جائے اور جملہ مجالس مرکز کے پروگرام کے مطابق اسے باقاعدہ عملی صورت دیا کریں۔

۲۔ تربیت اولاد کی اہمیت کے پیش نظر اراکین مجالس کا جائزہ لیا جائے کہ وہ کس حد تک اپنے بچوں کی تربیت کا فرض ادا کرتے ہیں۔

قیادت مال:-

۳۔ منظور بجٹ آمد خرچ برائے سنہ ۱۹۶۵ء ۵۰۰ ۷۴۴ روپے

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

عارضی دکانات کے اجازت نامے

جن احباب نے عارضی دکان لگانے کے لئے درخواستیں بھجوائی ہیں۔ مورخہ ۲۱/۱۲/۶۴ کو جامعہ احمدیہ میں پہنچ کر اجازت نامہ حاصل کر لیں نیز احباب سے اپیل کی جاتی ہے کہ بازار سے متعلق ہر قسم کی شکایات دفتر منتظم بازار (واقع خود دفتر انصار اللہ) میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(منتظم بازار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴